فیڈرل بورڈ • FBISE

نہم جماعت اسلامیات
مکمل کتاب نوٹس

9th Class Islamiat Notes — Federal Board (FBISE) — Full Book Notes

یہ نوٹس نیشنل بک فاؤنڈیشن (NBF) کی کتاب کے ستائیس ابواب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔
ہر باب کے اہم نکات، اہم اصطلاحات اور خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے،
اور ہر حصے کے آخر میں اصل مشقی سوالات دیے گئے ہیں۔

zahidenotes.com
نہم جماعت • اسلامیات • فیڈرل بورڈ اسلام آباد

کتاب کے بارے میں اور امتحانی خاکہ

یہ نوٹس نیشنل بک فاؤنڈیشن کی اسلامیات کی کتاب پر مبنی ہیں جو فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد (FBISE) کے تحت نہم جماعت کے لیے منظور شدہ ہے۔ کتاب میں کل ستائیس ابواب ہیں جو چھ حصوں میں تقسیم کیے گئے ہیں: قرآن و حدیث، عقیدہ و عبادت، سیرت، اخلاق و معاشرت، مشاہیر، اور عصرِ حاضر کے موضوعات۔

امتحانی خاکہ: ایس ایس سی پارٹ ون (نہم جماعت) میں اسلامیات کا پرچہ کل **100 نمبروں** کا ہوتا ہے۔ یہ بات فیڈرل بورڈ کے نوٹیفکیشن نمبر FBISE/RES/415/10-1 مورخہ 05 مئی 2025 کے مطابق بیان کی گئی ہے۔ پرچہ ایس ایل او (SLO) کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے۔ حصوں کے الگ الگ نمبر یا وقت کی تقسیم یہاں درج نہیں کی گئی کیونکہ اس بارے میں ذرائع میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ تازہ ترین ماڈل پیپر کے لیے فیڈرل بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ fbise.edu.pk ملاحظہ کریں۔

نوٹس کیسے استعمال کریں

- ہر باب کو پہلے مکمل پڑھیں، پھر اس کے اہم نکات اپنی زبان میں دہرائیں۔
- اہم اصطلاحات کے معانی یاد رکھیں، کیونکہ ان سے مختصر سوالات بنتے ہیں۔
- ہر حصے کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات حل کریں اور جوابات آخر میں دی گئی جوابی کلید سے ملائیں۔
- سیرت اور مشاہیر کے ابواب میں واقعات کی ترتیب اور ان کے اسباق پر خاص توجہ دیں۔

ابواب کی فہرست

۱ ترجمہ قرآن مجید

۲ تعارف قرآن مجید

۳ احادیث نبوی

۴ عقیدہ توحید

۵ عقیدہ رسالت

۶ نماز

۷ روزہ

۸ فتح مکہ

۹ غزوہ حنین

۱۰ عام الوفود

۱۱ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کا بچپن اور جوانی

۱۲ ان کا ذوقِ عبادت

۱۳ ان کی سخاوت و ایثار

۱۴ شکر و قناعت

۱۵ امانت و دیانت

۱۶ تکبر

۱۷ حسد

۱۸ قسم کے احکام و مسائل

۱۹ گواہی کے احکام و مسائل

۲۰ ہمسایوں کے حقوق

۲۱ حضرت امام زین العابدین

۲۲ صحابہ کرام

۲۳ صحابیات

۲۴ صوفیائے کرام

۲۵ علماء و مفکرین

۲۶ خود اعتمادی و خود انحصاری

۲۷ ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت

باب ۱: ترجمہ قرآن مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل ہوئی۔ اس باب میں قرآن مجید کے منتخب حصوں کا ترجمہ اور ان کے مرکزی مضامین بیان کیے گئے ہیں تاکہ طالب علم قرآن کے پیغام کو اپنی زبان میں سمجھ سکے۔

اہم نکات

- قرآن مجید کا بنیادی پیغام توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان ہے۔
- قرآن مجید انسان کو اچھائی کی طرف بلاتا ہے اور برائی سے روکتا ہے۔
- قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی صفات، اس کی قدرت اور اس کی رحمت کا ذکر ہے۔
- قرآن مجید کی تعلیمات زندگی کے ہر شعبے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔
- قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا ضروری ہے تاکہ اس پر عمل کیا جا سکے۔
- ترجمہ پڑھتے وقت سیاق و سباق کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ مفہوم درست سمجھ میں آئے۔

اہم اصطلاحات: ترجمہ — کسی زبان کے متن کو دوسری زبان میں منتقل کرنا۔ ہدایت — سیدھا راستہ دکھانا۔ وحی — اللہ تعالیٰ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے۔

خلاصہ: اس باب کا مقصد طالب علم کو قرآن مجید کے پیغام سے روشناس کرانا ہے۔ ترجمہ سمجھنے سے قرآن کی تعلیمات دل میں اترتی ہیں اور انسان اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔ قرآن مجید صرف تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ عمل اور رہنمائی کی کتاب ہے۔

باب ۲: تعارف قرآن مجید

قرآن مجید کے تعارف سے مراد اس کتاب کی حیثیت، اس کے نزول، اس کی حفاظت اور اس کی خصوصیات کو جاننا ہے۔ یہ باب قرآن مجید کی عظمت اور اس کے مقام کو واضح کرتا ہے۔

اہم نکات

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ آخری آسمانی کتاب ہے۔
- قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین پر نازل ہوا۔
- اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے، اس لیے اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔
- قرآن مجید کی زبان عربی ہے اور اس کا اسلوب بے مثال ہے۔
- قرآن مجید قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے۔
- قرآن مجید کو پڑھنا، سمجھنا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

اہم اصطلاحات: نزول — اوپر سے اترنا، وحی کا آنا۔ حفاظت — محفوظ رکھنا۔ اسلوب — اظہار کا انداز۔

خلاصہ: قرآن مجید کی پہچان اس کی سب سے بڑی خصوصیت ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے اور ہر قسم کی تبدیلی سے محفوظ ہے۔ اس کا تعارف جاننے سے انسان کے دل میں اس کی عظمت پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

باب ۳: احادیث نبوی

حدیث نبوی سے مراد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کے اقوال، افعال اور تقریرات ہیں۔ حدیث قرآن مجید کی عملی تشریح ہے اور دین کو سمجھنے کا دوسرا بڑا ذریعہ ہے۔ اس باب میں منتخب احادیث کے مضامین اور ان کے اسباق بیان کیے گئے ہیں۔

اہم نکات

- حدیث نبوی قرآن مجید کی وضاحت اور عملی تشریح کرتی ہے۔
- نبی کریم کی زندگی قرآن کی تعلیمات کا عملی نمونہ ہے۔
- احادیث سے عبادات، اخلاق اور معاملات کے احکام معلوم ہوتے ہیں۔
- حدیث کو قبول کرنے کے لیے اس کی سند اور متن کی جانچ کی جاتی ہے۔
- صحابہ کرام نے احادیث کو محفوظ کرنے اور آگے پہنچانے میں بڑی خدمت انجام دی۔
- حدیث پر عمل کرنا سنت کی پیروی ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔

اہم اصطلاحات: حدیث — نبی کریم کا قول، فعل یا تقریر۔ سنت — نبی کریم کا طریقہ۔ سند — حدیث کو نقل کرنے والوں کا سلسلہ۔ متن — حدیث کے الفاظ کا مفہوم۔

خلاصہ: احادیث نبوی دین اسلام کا اہم ماخذ ہیں۔ قرآن مجید کے احکام کی عملی صورت حدیث سے معلوم ہوتی ہے، اس لیے حدیث کا مطالعہ اور اس پر عمل مسلمان کی زندگی کا لازمی حصہ ہے۔

باب ۴: عقیدہ توحید

توحید کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا اور اس کی ذات، صفات اور عبادت میں کسی کو شریک نہ کرنا۔ یہ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اور تمام عقائد کی بنیاد ہے۔

اہم نکات

- اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔
- اللہ تعالیٰ ہی خالق، مالک اور رازق ہے۔
- عبادت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے، کسی اور کی عبادت جائز نہیں۔
- شرک سب سے بڑا گناہ ہے اور توحید کے منافی ہے۔
- توحید پر ایمان انسان کو ہر قسم کی غلامی سے آزاد کر دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی صفات جیسے علم، قدرت اور رحمت پر ایمان توحید کا حصہ ہے۔

اہم اصطلاحات: توحید — اللہ کو ایک ماننا۔ شرک — اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ عقیدہ — پختہ ایمان اور یقین۔

خلاصہ: توحید اسلام کی بنیاد ہے۔ جس کے دل میں توحید کا عقیدہ پختہ ہو جائے وہ صرف اللہ سے ڈرتا ہے، صرف اسی سے امید رکھتا ہے اور اسی کی عبادت کرتا ہے۔ یہی عقیدہ انسان کو عزت اور آزادی عطا کرتا ہے۔

باب ۵: عقیدہ رسالت

رسالت کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے پیغمبر بھیجنا۔ عقیدہ رسالت یہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین اللہ کے آخری رسول ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

اہم نکات

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیاء و رسل بھیجے۔
- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین اللہ کے آخری نبی ہیں۔
- ختم نبوت پر ایمان اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔
- نبی کریم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔
- رسول کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔
- رسالت پر ایمان کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

اہم اصطلاحات: رسالت – پیغمبر بھیجنے کا سلسلہ۔ ختم نبوت – نبوت کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ اطاعت – حکم ماننا۔

خلاصہ: عقیدہ رسالت ہمیں بتاتا ہے کہ اللہ نے اپنی ہدایت انسانوں تک پہنچانے کے لیے رسول بھیجے اور یہ سلسلہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین پر مکمل ہوا۔ ان کی پیروی ہی کامیابی کا راستہ ہے۔

باب ۶: نماز

نماز اسلام کا دوسرا بڑا رکن ہے اور مومن کی معراج ہے۔ نماز دن میں پانچ مرتبہ فرض ہے اور یہ بندے کو اللہ سے جوڑتی ہے۔

اہم نکات

- نماز دن میں پانچ وقت فرض ہے: فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔
- نماز سے پہلے وضو کرنا ضروری ہے۔
- نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔
- جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے پڑھنے سے زیادہ ہے۔
- نماز میں خشوع و خضوع یعنی دل کی حاضری ضروری ہے۔
- نماز مسلمان کی پہچان ہے اور دین کا ستون ہے۔

اہم اصطلاحات: خشوع – دل کی عاجزی اور توجہ۔ جماعت – مل کر نماز پڑھنا۔ وضو – نماز سے پہلے پاکی حاصل کرنا۔

خلاصہ: نماز اللہ سے رابطے کا ذریعہ ہے۔ جو شخص پابندی سے نماز پڑھتا ہے اس کی زندگی میں نظم و ضبط، پاکیزگی اور اللہ کا خوف پیدا ہوتا ہے۔ نماز چھوڑنا دین کی بنیاد کو کمزور کر دیتا ہے۔

باب ۷: روزہ

روزہ اسلام کا تیسرا بڑا رکن ہے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں روزے فرض ہیں۔ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں بلکہ نفس کی تربیت کا ذریعہ ہے۔

اہم نکات

- رمضان المبارک میں روزے رکھنا ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے۔
- روزہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور دیگر ممنوع کاموں سے رکنے کا نام ہے۔
- روزے کا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے۔
- روزہ صبر، شکر اور ہمدردی سکھاتا ہے۔
- روزے دار کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس کے لیے جنت کا خصوصی دروازہ ہے۔
- بیمار اور مسافر کو روزہ چھوڑنے کی رخصت ہے، بعد میں قضا ضروری ہے۔

اہم اصطلاحات: تقویٰ — اللہ کا خوف اور پرہیزگاری۔ سحری — روزے سے پہلے کھانا۔ افطاری — روزہ کھولنا۔ قضا — چھوٹا ہوا روزہ بعد میں رکھنا۔

خلاصہ: روزہ انسان کے اندر تقویٰ، صبر اور خودپر قابو پیدا کرتا ہے۔ روزہ دار غریبوں کی بھوک کا احساس کرتا ہے اور اس کے دل میں ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

باب ۸: فتح مکہ

فتح مکہ اسلامی تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے جو آٹھ ہجری میں پیش آیا۔ نبی کریم دس ہزار صحابہ کے ساتھ مکہ میں داخل ہوئے اور بغیر خون خرابے کے مکہ فتح ہو گیا۔

اہم نکات

- فتح مکہ آٹھ ہجری میں رمضان المبارک کے مہینے میں ہوئی۔
- نبی کریم نے مکہ میں داخل ہو کر عام معافی کا اعلان فرمایا۔
- فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔
- عام معافی کی وجہ سے بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔
- فتح مکہ سے اسلام کی طاقت اور عظمت پوری عرب میں پھیل گئی۔
- یہ واقعہ نبی کریم کی رحمت، عفو اور درگزر کی بہترین مثال ہے۔

اہم اصطلاحات: فتح – کامیابی سے کسی جگہ پر قبضہ۔ عام معافی – سب کو معاف کر دینا۔ عفو و درگزر – معاف کر دینا۔

خلاصہ: فتح مکہ نے ثابت کر دیا کہ اسلام کی فتح تلوار سے نہیں بلکہ اخلاق، عفو اور رحمت سے ہوئی۔ دشمنوں کو معاف کر دینا نبی کریم کی عظیم سنت ہے۔

باب ۹: غزوہ حنین

غزوہ حنین فتح مکہ کے فوراً بعد آٹھ ہجری میں پیش آیا۔ حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی ہے جہاں ہوازن اور ثقیف کے قبائل نے مسلمانوں کے خلاف لشکر جمع کیا تھا۔

اہم نکات

- غزوہ حنین آٹھ ہجری میں شوال کے مہینے میں پیش آیا۔
- مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی لیکن ابتدا میں انہیں دشواری پیش آئی۔
- کچھ لوگوں کو اپنی کثرت پر غرور ہوا جو شکست کی ایک وجہ بنا۔
- اللہ تعالیٰ کی مدد سے مسلمانوں کو آخرکار فتح نصیب ہوئی۔
- اس غزوے سے سبق ملتا ہے کہ فتح تعداد سے نہیں بلکہ اللہ کی مدد اور ثابت قدمی سے ملتی ہے۔
- غنیمت کے مال کی تقسیم میں نبی کریم نے حکمت اور عدل کا مظاہرہ فرمایا۔

اہم اصطلاحات: غزوہ — وہ جنگ جس میں نبی کریم خود شریک ہوں۔ غنیمت — جنگ میں حاصل ہونے والا مال۔ ثابت قدمی — مشکل میں ڈٹے رہنا۔

خلاصہ: غزوہ حنین کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ کثرت پر غرور نقصان دہ ہے اور کامیابی صرف اللہ کی مدد سے ملتی ہے۔ مسلمان کو ہر حال میں اللہ پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

باب ۱۰: عام الوفود

عام الوفود سے مراد وہ سال ہے جس میں عرب کے مختلف قبائل کے وفود مدینہ آ کر اسلام قبول کرتے تھے۔ یہ سال نو ہجری کہلاتا ہے۔

اہم نکات

- عام الوفود نو ہجری کو کہا جاتا ہے۔
- اس سال عرب کے مختلف قبائل کے وفود مدینہ آئے اور اسلام قبول کیا۔
- وفود کی آمد سے اسلام پورے عرب میں پھیل گیا۔
- نبی کریم ہر وفد سے حسن سلوک سے پیش آتے اور ان کی تعلیم کا انتظام فرماتے۔
- کچھ وفود کو نبی کریم نے ان کے علاقوں میں اسلام کی تبلیغ کے لیے معلم بھیجے۔
- عام الوفود اسلام کی عالمی قبولیت کی علامت ہے۔

اہم اصطلاحات: وفد — نمائندوں کا گروہ۔ عام الوفود — وفود کا سال۔ تبلیغ — دین کی دعوت پہنچانا۔

خلاصہ: عام الوفود نے ثابت کر دیا کہ اسلام کی دعوت عرب کے ہر قبیلے تک پہنچ گئی۔ نبی کریم کے حسن اخلاق اور عفو نے لوگوں کے دل جیت لیے اور وہ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔

باب ۱۱: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین کا بچپن اور جوانی

نبی کریم کی زندگی کا ابتدائی دور پاکیزگی، سچائی اور امانت کا نمونہ ہے۔ آپ کا بچپن اور جوانی ہر مسلمان کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

اہم نکات

- نبی کریم کی ولادت مکہ مکرمہ میں عام الفیل کے سال ہوئی۔
- آپ کے والد کا انتقال آپ کی ولادت سے پہلے ہو گیا تھا۔
- آپ کی والدہ کا انتقال آپ کے بچپن میں ہوا اور آپ کے دادا اور پھر چچا نے آپ کی پرورش کی۔
- بچپن میں آپ نے بکریاں چرائیں اور تجارت میں حصہ لیا۔
- جوانی میں آپ کو صادق اور امین کے لقب سے جانا جاتا تھا۔
- آپ نے کبھی جھوٹ نہیں بولا اور نہ کبھی کسی کا حق مارا۔

اہم اصطلاحات: صادق — سچ بولنے والا۔ امین — امانت دار۔ عام الفیل — وہ سال جس میں ہاتھی والوں نے مکہ پر حملہ کیا۔

خلاصہ: نبی کریم کا بچپن اور جوانی بتاتے ہیں کہ نبوت سے پہلے بھی آپ کی زندگی پاکیزہ اور بے عیب تھی۔ سچائی اور امانت داری ہی وہ صفات ہیں جنہوں نے لوگوں کو آپ پر ایمان لانے پر آمادہ کیا۔

باب ۱۲: ان کا ذوقِ عبادت

نبی کریم عبادت میں سب سے آگے تھے۔ آپ کی عبادت کا ذوق ایسا تھا کہ راتوں کو قیام کرتے اور دن میں روزے رکھتے، اور آپ کی عبادت میں خشوع و خضوع نمایاں تھا۔

اہم نکات

- نبی کریم رات کو طویل قیام فرماتے اور نماز میں قرآن کی تلاوت کرتے۔
- آپ کی عبادت میں دل کی حاضری اور اللہ کا خوف نمایاں تھا۔
- آپ نے امت کو اعتدال کی تعلیم دی اور عبادت میں حد سے بڑھنے سے منع فرمایا۔
- نبی کریم دن میں بھی نوافل اور ذکر کا اہتمام فرماتے تھے۔
- آپ کی دعائیں عاجزی اور اللہ سے محبت سے بھری ہوتی تھیں۔
- عبادت کا ذوق آپ کی زندگی کا مستقل حصہ تھا، صرف خاص موقعوں تک محدود نہیں تھا۔

اہم اصطلاحات: قیام — رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ خشوع — دل کی عاجزی۔ اعتدال — میانہ روی۔

خلاصہ: نبی کریم کی عبادت ہمیں سکھاتی ہے کہ عبادت صرف فرض ادا کرنے کا نام نہیں بلکہ اللہ سے محبت اور قربت کا ذریعہ ہے۔ اعتدال کے ساتھ مستقل عبادت ہی اصل کامیابی ہے۔

باب ۱۳: ان کی سخاوت و ایثار

نبی کریم سخاوت اور ایثار میں سب سے بڑھ کر تھے۔ آپ جو کچھ پاتے دوسروں کو دے دیتے اور خود سادگی سے زندگی گزارتے تھے۔

اہم نکات

- نبی کریم مانگنے والے کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے۔
- آپ نے اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دی، یہی ایثار ہے۔
- سخاوت میں آپ کی مثال ایسی تھی جیسے تیز ہوا چلتی ہے۔
- آپ نے مال کو جمع کرنے کے بجائے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا پسند فرمایا۔
- آپ کی سخاوت صرف مال تک محدود نہیں تھی بلکہ وقت، علم اور محبت بھی شامل تھی۔
- ایثار سے معاشرے میں محبت اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔

اہم اصطلاحات: سخاوت — دل کھول کر دینا۔ ایثار — اپنی ضرورت پر دوسرے کو ترجیح دینا۔ بھائی چارہ — آپس کی محبت اور اخوت۔

خلاصہ: سخاوت اور ایثار نبی کریم کی نمایاں صفات تھیں۔ جو شخص دوسروں کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی مدد کرتا ہے، اور ایثار سے معاشرہ مضبوط اور خوشحال بنتا ہے۔

باب ۱۴: شکر و قناعت

شکر کا مطلب ہے اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان پر اللہ کا شکر ادا کرنا۔ قناعت کا مطلب ہے جو کچھ ملا ہے اس پر راضی رہنا اور لالچ نہ کرنا۔

اہم نکات

- شکر نعمتوں کو بڑھاتا ہے اور اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔
- شکر صرف زبان سے نہیں بلکہ دل اور عمل سے بھی ادا کرنا چاہیے۔
- قناعت انسان کو لالچ اور حرص سے بچاتی ہے۔
- قناعت پسند انسان ہمیشہ خوش اور مطمئن رہتا ہے۔
- ناشکری نعمتوں کے زوال کا سبب بنتی ہے۔
- شکر اور قناعت سے انسان کی زندگی میں سکون اور برکت آتی ہے۔

اہم اصطلاحات: شکر — نعمت پر اللہ کا احسان ماننا۔ قناعت — تھوڑے پر راضی رہنا۔ ناشکری — نعمت کی ناقدری کرنا۔

خلاصہ: شکر اور قناعت ایمان کی زینت ہیں۔ جو شخص اللہ کی دی ہوئی نعمتوں پر شکر کرتا ہے اور تھوڑے پر قناعت کرتا ہے وہ دنیا اور آخرت دونوں میں کامیاب ہے۔

باب ۱۵: امانت و دیانت

امانت کا مطلب ہے کسی کی چیز کو اس کی اجازت کے بغیر استعمال نہ کرنا اور اسے صحیح حالت میں واپس کرنا۔ دیانت کا مطلب ہے ہر معاملے میں سچائی اور ایمانداری اختیار کرنا۔

اہم نکات

- امانت کی ادائیگی ایمان کی علامت ہے۔
- نبی کریم کو لوگ امین کہتے تھے کیونکہ آپ ہر امانت کی حفاظت فرماتے تھے۔
- امانت صرف مال کی نہیں بلکہ بات، عہدے اور راز کی بھی ہوتی ہے۔
- دیانت دار تاجر اور ملازم معاشرے کی عزت ہوتا ہے۔
- خیانت یعنی امانت میں خیانت کرنا منافقت کی علامت ہے۔
- امانت و دیانت سے معاشرے میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

اہم اصطلاحات: امانت – سونپی ہوئی چیز کی حفاظت۔ دیانت – ایمانداری۔ خیانت – امانت میں بے ایمانی۔

خلاصہ: امانت و دیانت مسلمان کی پہچان ہیں۔ جس معاشرے میں امانت داری ہو وہاں اعتماد، امن اور ترقی ہوتی ہے، اور جس میں خیانت ہو وہاں بداعتمادی پھیلتی ہے۔

باب ۱۶: تکبر

تکبر کا مطلب ہے اپنے آپ کو دوسروں سے بڑا سمجھنا اور ان کو حقیر جاننا۔ تکبر ایک بری صفت ہے جو انسان کو اللہ کی رحمت سے دور کر دیتی ہے۔

اہم نکات

- تکبر سب سے پہلے شیطان کی صفت ہے جس نے آدم کو سجدہ کرنے سے انکار کیا۔
- تکبر کرنے والا شخص حق کو قبول نہیں کرتا۔
- تکبر سے انسان کی نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔
- عاجزی اور انکساری اللہ کو پسند ہیں اور انسان کی عزت بڑھاتی ہیں۔
- مال، علم یا عہدے پر تکبر کرنا جہالت ہے کیونکہ یہ سب اللہ کی عطا ہیں۔
- تکبر کا علاج یہ ہے کہ انسان اپنی حقیقت کو یاد رکھے کہ وہ مٹی سے بنا ہے۔

اہم اصطلاحات: تکبر – اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ عاجزی – انکساری اور نرمی۔ انکساری – اپنے آپ کو چھوٹا سمجھنا۔

خلاصہ: تکبر انسان کو تباہ کر دیتا ہے جبکہ عاجزی اسے بلند کرتی ہے۔ مسلمان کو چاہیے کہ وہ ہر حال میں عاجزی اختیار کرے اور تکبر سے بچے۔

باب ۱۷: حسد

حسد کا مطلب ہے دوسرے کی نعمت کو دیکھ کر جلنا اور اس کے زوال کی تمنا کرنا۔ حسد دل کی بیماری ہے جو انسان کی نیکیوں کو کھا جاتی ہے۔

اہم نکات

- حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔
- حاسد انسان خود بھی بے سکون رہتا ہے اور دوسروں کے لیے بھی تکلیف کا سبب بنتا ہے۔
- حسد اللہ کی تقسیم پر ناراضی کے مترادف ہے۔
- حسد کا علاج یہ ہے کہ دوسرے کی کامیابی پر خوش ہوا جائے اور اس کے لیے دعا کی جائے۔
- رشک جائز ہے جس میں دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا نہیں ہوتی۔
- دل کی پاکیزگی حسد سے بچنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

اہم اصطلاحات: حسد — دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا۔ رشک — دوسرے جیسی نعمت کی خواہش بغیر زوال کی تمنا کے۔ حاسد — حسد کرنے والا۔

خلاصہ: حسد دل کی بیماری ہے جو انسان کو اندر سے کھوکھلا کر دیتی ہے۔ اس سے بچنے کا راستہ یہ ہے کہ اللہ کی تقسیم پر راضی رہا جائے اور دوسروں کی بھلائی چاہی جائے۔

باب ۱۸: قسم کے احکام و مسائل

قسم کا مطلب ہے کسی بات کی تصدیق کے لیے اللہ کا نام لے کر حلف اٹھانا۔ اسلام میں قسم کے احکام واضح ہیں تاکہ لوگ جھوٹی قسم سے بچیں اور سچی قسم کی قدر کریں۔

اہم نکات

- قسم صرف اللہ تعالیٰ کے نام کی کھائی جاتی ہے، کسی اور کے نام کی قسم جائز نہیں۔
- جھوٹی قسم کھانا بڑا گناہ ہے۔
- قسم کھا کر اسے توڑنے پر کفارہ لازم ہوتا ہے۔
- قسم صرف ضرورت کے وقت کھانی چاہیے، ہر بات پر قسم کھانا اچھا نہیں۔
- اگر قسم کسی غلط کام کی کھائی جائے تو اسے توڑنا اور کفارہ ادا کرنا چاہیے۔
- قسم کا مقصد سچائی کی تصدیق ہے، دھوکا دینا نہیں۔

اہم اصطلاحات: قسم – حلف اٹھانا۔ کفارہ – قسم توڑنے پر دیا جانے والا بدلہ۔ حلف – قسم کھانا۔

خلاصہ: قسم ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ مسلمان کو چاہیے کہ وہ قسم صرف سچائی کے لیے اور ضرورت کے وقت کھائے، اور اگر قسم ٹوٹ جائے تو اس کا کفارہ ادا کرے۔

باب ۱۹: گواہی کے احکام و مسائل

گواہی کا مطلب ہے کسی معاملے کی سچائی کے بارے میں عدالت یا لوگوں کے سامنے بیان دینا۔ اسلام میں سچی گواہی دینا فرض ہے اور جھوٹی گواہی دینا بڑا گناہ ہے۔

اہم نکات

- سچی گواہی دینا اللہ کا حکم ہے، چاہے وہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔
- جھوٹی گواہی دینا بڑا گناہ ہے اور معاشرے میں ظلم پھیلاتا ہے۔
- گواہ کو چاہیے کہ وہ صرف وہی بات کہے جو اس نے خود دیکھی یا سنی ہو۔
- گواہی چھپانا بھی گناہ ہے، خاص طور پر جب اس سے حق ضائع ہوتا ہو۔
- گواہ کا عادل اور سچا ہونا ضروری ہے۔
- سچی گواہی سے انصاف قائم ہوتا ہے اور مظلوم کو حق ملتا ہے۔

اہم اصطلاحات: گواہی — سچائی کا بیان دینا۔ عادل — انصاف پسند اور سچا۔ انصاف — حق کے مطابق فیصلہ۔

خلاصہ: گواہی انصاف کی بنیاد ہے۔ سچی گواہی دینا ہر مسلمان کا فرض ہے اور جھوٹی گواہی معاشرے کو تباہ کر دیتی ہے۔

باب ۲۰: ہمسایوں کے حقوق

اسلام میں ہمسائے کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کرنا ایمان کا حصہ ہے اور اس کی تکلیف سے بچنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔

اہم نکات

- ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کرنا ایمان کی علامت ہے۔
- ہمسائے کو تکلیف دینے والا شخص کامل مومن نہیں ہو سکتا۔
- ہمسائے کی ضرورت میں مدد کرنا اور اس کے دکھ سکھ میں شریک ہونا چاہیے۔
- ہمسائے کو کھانا اور تحفے دینا محبت بڑھاتا ہے۔
- ہمسائے کی عزت اور راز کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔
- ہمسائے کے حقوق میں قریبی اور دور کے دونوں ہمسائے شامل ہیں۔

اہم اصطلاحات: ہمسایہ — پڑوس میں رہنے والا۔ حسن سلوک — اچھا برتاؤ۔ حقوق — واجب ذمہ داریاں۔

خلاصہ: ہمسائے کے حقوق ادا کرنے سے معاشرے میں محبت، امن اور بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے۔ اچھا ہمسایہ ہونا مسلمان کی پہچان ہے۔

باب ۲۱: حضرت امام زین العابدین

حضرت امام زین العابدین اہل بیت کے عظیم بزرگ ہیں۔ آپ عبادت، صبر اور عفو و درگزر میں اپنی مثال آپ تھے اور آپ کی زندگی مسلمانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ ہے۔

اہم نکات

- حضرت امام زین العابدین حضرت امام حسین کے فرزند تھے۔
- آپ عبادت میں اس قدر مشغول رہتے تھے کہ آپ کو زین العابدین یعنی عبادت گزاروں کی زینت کہا گیا۔
- واقعہ کربلا کے بعد آپ نے صبر اور استقامت کی عظیم مثال قائم کی۔
- آپ راتوں کو غریبوں اور مسکینوں کے گھروں تک کھانا پہنچاتے تھے۔
- آپ نے اپنے دشمنوں کو بھی معاف کر دیا اور ان سے حسن سلوک کیا۔
- آپ کی دعائیں اور مناجات اللہ سے قربت کی بہترین مثال ہیں۔

اہم اصطلاحات: زین العابدین – عبادت گزاروں کی زینت۔ مناجات – اللہ سے راز و نیاز کی دعا۔ استقامت – حق پر ڈٹے رہنا۔

خلاصہ: حضرت امام زین العابدین کی زندگی عبادت، صبر اور خدمت خلق کا نمونہ ہے۔ ان کی سیرت ہمیں سکھاتی ہے کہ مشکل حالات میں بھی اللہ پر بھروسا اور لوگوں سے حسن سلوک نہیں چھوڑنا چاہیے۔

باب ۲۲: صحابہ کرام

صحابہ کرام وہ خوش نصیب لوگ ہیں جنہوں نے نبی کریم کی صحبت پائی، ان پر ایمان لائے اور دین کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کیں۔ ان کا مقام اسلام میں بہت بلند ہے۔

اہم نکات

- صحابہ کرام نے نبی کریم سے دین سیکھا اور اسے اگلی نسلوں تک پہنچایا۔
- صحابہ کرام نے اسلام کی خاطر اپنا مال، وطن اور جانیں قربان کیں۔
- ان میں سے ہر ایک کی زندگی مسلمانوں کے لیے نمونہ ہے۔
- خلفائے راشدین صحابہ کرام میں سے تھے اور انہوں نے اسلامی ریاست کی بہترین قیادت کی۔
- صحابہ کرام کی قربانیوں کی وجہ سے اسلام دنیا بھر میں پھیلا۔
- صحابہ کرام سے محبت کرنا ایمان کا حصہ ہے۔

اہم اصطلاحات: صحابی — نبی کریم کی صحبت پانے والا مسلمان۔ خلفائے راشدین — نبی کریم کے بعد کے چار خلفاء۔ صحبت — ساتھ رہنا۔

خلاصہ: صحابہ کرام اسلام کی پہلی نسل تھے جنہوں نے دین کو اپنی قربانیوں سے زندہ رکھا۔ ان کی زندگیاں ہمارے لیے ایمان، قربانی اور خدمت کا سبق ہیں۔

باب ۲۳: صحابیات

صحابیات وہ عظیم خواتین ہیں جنہوں نے نبی کریم کی صحبت پائی اور اسلام کی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی زندگیاں مسلمان خواتین کے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

اہم نکات

- صحابیات نے اسلام قبول کرنے میں مردوں کے ساتھ ساتھ قربانیاں دیں۔
- حضرت خدیجہ اسلام قبول کرنے والی پہلی خاتون تھیں اور انہوں نے نبی کریم کا ہر حال میں ساتھ دیا۔
- حضرت عائشہ علم و فقہ میں نمایاں تھیں اور صحابہ ان سے علم حاصل کرتے تھے۔
- صحابیات نے میدان جنگ میں بھی زخمیوں کی خدمت اور دیگر کاموں میں حصہ لیا۔
- صحابیات نے اپنے بچوں کی تربیت اسلام کے مطابق کی۔
- ان کی زندگیاں صبر، ایمان اور خدمت کا نمونہ ہیں۔

اہم اصطلاحات: صحابیہ – نبی کریم کی صحبت پانے والی خاتون۔ فقہ – دین کے احکام کا علم۔ تربیت – بچوں کی پرورش اور تعلیم۔

خلاصہ: صحابیات کی زندگیاں بتاتی ہیں کہ اسلام میں عورت کا مقام بہت بلند ہے۔ ان کی علم، قربانی اور خدمت کی مثالیں ہر مسلمان خاتون کے لیے رہنمائی ہیں۔

باب ۲۴: صوفیائے کرام

صوفیائے کرام وہ بزرگ ہیں جنہوں نے اپنی زندگی اللہ کی یاد، تزکیہ نفس اور خدمت خلق کے لیے وقف کر دی۔ انہوں نے اسلام کی روحانی تعلیمات کو عام کیا اور لوگوں کے دلوں کو اللہ سے جوڑا۔

اہم نکات

- صوفیائے کرام نے تزکیہ نفس یعنی دل کی پاکیزگی پر زور دیا۔
- انہوں نے سادگی، قناعت اور اللہ کی محبت کی زندگی گزاری۔
- صوفیائے کرام نے برصغیر میں اسلام کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کیا۔
- ان کی تعلیمات میں انسانیت کی خدمت اور محبت کا پیغام نمایاں ہے۔
- انہوں نے لوگوں کو اخلاق کی اصلاح اور اللہ سے قربت کا راستہ دکھایا۔
- صوفیائے کرام کے مزارات آج بھی لوگوں کے لیے روحانی مرکز ہیں۔

اہم اصطلاحات: تصوف – دل کی پاکیزگی اور اللہ سے قربت کا راستہ۔ تزکیہ نفس – نفس کی اصلاح۔ خدمت خلق – لوگوں کی خدمت۔

خلاصہ: صوفیائے کرام نے اسلام کی روحانی تعلیمات کو زندہ رکھا اور لوگوں کے دلوں میں اللہ کی محبت پیدا کی۔ ان کی زندگی سادگی، اخلاق اور خدمت کا نمونہ ہے۔

باب ۲۵: علماء و مفکرین

علماء و مفکرین وہ لوگ ہیں جنہوں نے علم دین اور دنیاوی علوم میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ انہوں نے کتابیں لکھیں، تعلیم دی اور معاشرے کی رہنمائی کی۔

اہم نکات

- علماء دین کی حفاظت اور اس کی صحیح تعلیم کے ذمہ دار ہیں۔
- مسلمان مفکرین نے طب، فلکیات، ریاضی اور فلسفے میں اہم کام کیا۔
- علم کی روشنی سے معاشرے میں ترقی اور خوشحالی آتی ہے۔
- علماء نے قرآن و حدیث کی تشریح کر کے دین کو سمجھنے میں مدد کی۔
- علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔
- علماء و مفکرین کی خدمات کو یاد رکھنا اور ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔

اہم اصطلاحات: عالم – علم رکھنے والا۔ مفکر – گہرے غور و فکر سے نئے خیالات پیش کرنے والا۔ تشریح – وضاحت کرنا۔

خلاصہ: علماء و مفکرین امت کا سرمایہ ہیں۔ ان کی محنت سے علم محفوظ رہا اور نئی نسلوں تک پہنچا۔ علم ہی وہ ذریعہ ہے جس سے قومیں ترقی کرتی ہیں۔

باب ۲۶: خود اعتمادی و خود انحصاری

خود اعتمادی کا مطلب ہے اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنا اور مشکلات کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ رکھنا۔ خود انحصاری کا مطلب ہے دوسروں پر بوجھ بننے کے بجائے اپنی محنت سے اپنی ضروریات پوری کرنا۔

اہم نکات

- خود اعتمادی کامیابی کی پہلی سیڑھی ہے۔
- محنت اور لگن سے انسان اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکتا ہے۔
- خود انحصاری انسان کی عزت نفس کو بڑھاتی ہے۔
- ناکامی سے گھبرانا نہیں چاہیے بلکہ اس سے سبق سیکھ کر آگے بڑھنا چاہیے۔
- اللہ پر توکل اور اپنی محنت دونوں ساتھ ساتھ ضروری ہیں۔
- خود اعتماد انسان معاشرے کے لیے مفید شہری بنتا ہے۔

اہم اصطلاحات: خود اعتمادی — اپنی صلاحیت پر بھروسا۔ خود انحصاری — اپنی محنت پر گزارا۔ توکل — اللہ پر بھروسا۔

خلاصہ: خود اعتمادی اور خود انحصاری انسان کو مضبوط بناتی ہیں۔ جو شخص اپنی محنت پر بھروسا کرتا ہے اور اللہ پر توکل رکھتا ہے وہ زندگی کے ہر میدان میں کامیاب ہوتا ہے۔

باب ۲۷: ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت

اسلام میں جسم اور ذہن دونوں کی صحت کی اہمیت ہے۔ صحت مند جسم میں صحت مند ذہن ہوتا ہے، اور صحت مند انسان ہی عبادت اور اپنے فرائض اچھی طرح ادا کر سکتا ہے۔

اہم نکات

- صحت اللہ کی بڑی نعمت ہے، اس کی حفاظت کرنا ہر انسان کی ذمہ داری ہے۔
- جسمانی ریاضت جسم کو مضبوط اور چست رکھتی ہے۔
- ذہنی صحت کے لیے اللہ کا ذکر، دعا اور مثبت سوچ ضروری ہے۔
- نیند کی کمی، بے جا فکر اور منفی سوچ ذہنی صحت کو نقصان پہنچاتی ہے۔
- متوازن غذا، صفائی اور وقت کی پابندی صحت کے لیے ضروری ہیں۔
- نشہ آور چیزوں سے بچنا جسم اور ذہن دونوں کی حفاظت ہے۔

اہم اصطلاحات: ذہنی صحت — دماغ اور جذبات کی درست حالت۔ جسمانی ریاضت — ورزش اور جسمانی مشق۔ متوازن غذا — صحت بخش اور مناسب خوراک۔

خلاصہ: اسلام جسم اور ذہن دونوں کی صحت کا خیال رکھتا ہے۔ ورزش، اچھی غذا، اللہ کا ذکر اور مثبت سوچ سے انسان جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہتا ہے اور اپنی زندگی کے فرائض بہتر طریقے سے ادا کر سکتا ہے۔

نوٹ: ان نوٹس میں قرآن مجید کی آیات اور احادیث کا متن نقل نہیں کیا گیا ہے۔ باب اول اور باب سوم میں ان کے مضامین اور اسباق صرف اپنے الفاظ میں بیان کیے گئے ہیں تاکہ طالب علم اصل کتاب سے رجوع کر سکے۔

حصہ اول: قرآن و حدیث — ابواب ۱ تا ۳ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ قرآن مجید کس کی کتاب ہے؟
الف) اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ب) انسان کی لکھی ہوئی کتاب ج) کسی بادشاہ کی کتاب د) قدیم تاریخ کی کتاب

۲۔ قرآن مجید کا بنیادی پیغام کیا ہے؟
الف) تجارت کرنا ب) صرف عبادت کرنا ج) توحید، رسالت اور آخرت پر ایمان د) دنیا سے کنارہ کشی

۳۔ قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟
الف) فارسی ب) اردو ج) عربی د) ترکی

۴۔ قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ کس نے فرمایا ہے؟
الف) فرشتوں نے ب) علماء نے ج) صحابہ نے د) اللہ تعالیٰ نے

۵۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا کیوں ضروری ہے؟
الف) صرف ثواب کے لیے ب) تاکہ اس پر عمل کیا جا سکے ج) مقابلے جیتنے کے لیے د) شہرت حاصل کرنے کے لیے

۶۔ وحی سے کیا مراد ہے؟
الف) خواب دیکھنا ب) کتاب لکھنا ج) اللہ کا پیغام جو پیغمبر پر نازل ہوتا ہے د) خطبہ دینا

۷۔ قرآن مجید کن لوگوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ ہے؟
الف) صرف عربوں کے لیے ب) قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ج) صرف علماء کے لیے د) صرف بچوں کے لیے

۸۔ حدیث نبوی سے کیا مراد ہے؟
الف) قرآن کی تلاوت ب) فقہ کی کتاب ج) تاریخ کی کتاب د) نبی کریم کے اقوال، افعال اور تقریرات

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ حدیث قرآن مجید کی کیا کرتی ہے؟

الف) عملی تشریح کرتی ہے ب) مخالفت کرتی ہے ج) اسے بدل دیتی ہے د) اسے منسوخ کرتی ہے

۱۰۔ سند سے کیا مراد ہے؟

الف) حدیث کے الفاظ کا مفہوم ب) حدیث کی کتاب کا نام ج) حدیث کو نقل کرنے والوں کا سلسلہ د) حدیث کا ترجمہ

۱۱۔ احادیث کو محفوظ کرنے میں کس نے بڑی خدمت انجام دی؟

الف) تاجروں نے ب) شاعروں نے ج) بادشاہوں نے د) صحابہ کرام نے

۱۲۔ سنت سے کیا مراد ہے؟

الف) نبی کریم کا طریقہ ب) پرانی رسم ج) قانون کی کتاب د) عید کا دن

۱۳۔ قرآن مجید کی تعلیمات زندگی کے کس شعبے کے لیے رہنمائی دیتی ہیں؟

الف) صرف عبادت کے لیے ب) زندگی کے ہر شعبے کے لیے ج) صرف تجارت کے لیے د) صرف سیاست کے لیے

۱۴۔ ترجمہ پڑھتے وقت کس بات کا خیال رکھنا چاہیے؟

الف) تیز پڑھنا ب) سیاق و سباق کا خیال رکھنا ج) صرف مشکل الفاظ پڑھنا د) آواز بلند رکھنا

۱۵۔ حدیث پر عمل کرنا کس کی پیروی ہے؟

الف) سنت کی پیروی ب) رسم کی پیروی ج) رواج کی پیروی د) کسی کی پیروی نہیں

مختصر سوالات

۱۔ قرآن مجید کے بنیادی پیغام کی وضاحت کریں۔
۲۔ قرآن مجید کی حفاظت کے بارے میں کیا عقیدہ ہے؟
۳۔ ترجمہ سے کیا مراد ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟
۴۔ وحی کی تعریف کریں۔
۵۔ حدیث نبوی دین کو سمجھنے میں کس طرح مدد کرتی ہے؟
٦۔ سند اور متن میں کیا فرق ہے؟
۷۔ صحابہ کرام نے احادیث کی حفاظت میں کیا کردار ادا کیا؟
۸۔ سنت کی پیروی کیوں ضروری ہے؟

تفصیلی سوالات

۱۔ قرآن مجید کے تعارف پر تفصیلی نوٹ لکھیں اور اس کی خصوصیات بیان کریں۔
۲۔ حدیث نبوی کی اہمیت اور دین میں اس کے مقام پر تفصیلی مضمون لکھیں۔
۳۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کے فوائد بیان کریں۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ توحید کا مطلب کیا ہے؟
الف) کئی خداؤں کو ماننا ب) کتابوں کو ماننا ج) فرشتوں کو ماننا د) اللہ کو ایک ماننا

۲۔ شرک کا مطلب کیا ہے؟
الف) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا ب) نماز پڑھنا ج) روزہ رکھنا د) صدقہ دینا

۳۔ توحید اسلام کا کون سا عقیدہ ہے؟
الف) ثانوی عقیدہ ب) اختیاری عقیدہ ج) بنیادی عقیدہ د) نیا عقیدہ

۴۔ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟
الف) نبوت کا سلسلہ جاری ہے ب) نبوت کا سلسلہ حضرت محمد پر ختم ہو گیا ج) نبوت صرف عرب تک محدود تھی د) نبوت کا تعلق کتابوں سے ہے

۵۔ نبی کریم کی اطاعت کس کی اطاعت ہے؟
الف) صرف نبی کی ب) اللہ کی اطاعت ج) کسی کی نہیں د) علماء کی

۶۔ دن میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟
الف) تین ب) چار ج) پانچ د) چھ

۷۔ نماز سے پہلے کیا کرنا ضروری ہے؟
الف) وضو کرنا ب) کھانا کھانا ج) سونا د) ورزش کرنا

۸۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب کیسا ہے؟
الف) اکیلے سے کم ب) کوئی فرق نہیں ج) برابر د) اکیلے سے زیادہ

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ نماز میں خشوع سے کیا مراد ہے؟

الف) تیز پڑھنا ب) دل کی حاضری اور عاجزی ج) آواز بلند کرنا د) لمبی نماز پڑھنا

۱۰۔ روزے کس مہینے میں فرض ہیں؟

الف) شعبان ب) رمضان المبارک ج) شوال د) محرم

۱۱۔ روزہ کس وقت سے کس وقت تک ہوتا ہے؟

الف) صبح صادق سے غروب آفتاب تک ب) رات سے صبح تک ج) ظہر سے عصر تک د) مغرب سے عشاء تک

۱۲۔ روزے کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

الف) وزن کم کرنا ب) پیسہ بچانا ج) تقویٰ پیدا کرنا د) سونا

۱۳۔ بیمار اور مسافر کو روزے کے بارے میں کیا رخصت ہے؟

الف) روزہ کبھی نہ رکھے ب) روزہ چھوڑ کر بعد میں قضا کرے ج) روزہ آدھا رکھے د) کوئی رخصت نہیں

۱۴۔ سحری سے کیا مراد ہے؟

الف) روزہ کھولنا ب) افطار کا وقت ج) رات کی نماز د) روزے سے پہلے کھانا

۱۵۔ نماز کو دین کا کیا کہا گیا ہے؟

الف) دین کا ستون ب) دین کی زینت ج) دین کی شاخ د) دین کا دروازہ

مختصر سوالات

۱۔ توحید کی تعریف کریں اور اس کی اہمیت بیان کریں۔
۲۔ شرک کیوں سب سے بڑا گناہ ہے؟
۳۔ ختم نبوت پر ایمان کیوں ضروری ہے؟
۴۔ نماز کے پانچ اوقات کے نام لکھیں۔
۵۔ نماز انسان کو برائی سے کیسے روکتی ہے؟
٦۔ روزے سے تقویٰ کیسے پیدا ہوتا ہے؟
۷۔ روزے دار کے لیے کون سی رخصتیں ہیں؟
۸۔ خشوع و خضوع کی وضاحت کریں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ عقیدہ توحید کی تفصیل اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات بیان کریں۔
۲۔ عقیدہ رسالت اور ختم نبوت کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۳۔ نماز اور روزے کی اہمیت اور ان کے فوائد پر تفصیلی مضمون لکھیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ فتح مکہ کس ہجری میں ہوئی؟
الف) چھ ہجری ب) سات ہجری ج) آٹھ ہجری د) نو ہجری

۲۔ فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم نے کیا اعلان فرمایا؟
الف) جنگ کا اعلان ب) روزے کا اعلان ج) ہجرت کا اعلان د) عام معافی کا اعلان

۳۔ فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کو کس چیز سے پاک کیا گیا؟
الف) گندگی سے ب) بتوں سے ج) پانی سے د) دھول سے

۴۔ غزوہ حنین کس ہجری میں پیش آیا؟
الف) آٹھ ہجری ب) پانچ ہجری ج) دس ہجری د) تین ہجری

۵۔ غزوہ حنین میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟
الف) تین ہزار ب) دس ہزار ج) بارہ ہزار د) پانچ ہزار

۶۔ غزوہ حنین کا سب سے بڑا سبق کیا ہے؟
الف) تعداد ہی سب کچھ ہے ب) فتح اللہ کی مدد سے ملتی ہے ج) جنگ سے بچنا چاہیے د) مال جمع کرنا چاہیے

۷۔ عام الوفود کس ہجری کو کہا جاتا ہے؟
الف) آٹھ ہجری ب) سات ہجری ج) دس ہجری د) نو ہجری

۸۔ عام الوفود میں کون مدینہ آئے؟
الف) تاجر ب) مختلف قبائل کے وفود ج) بادشاہ د) شاعر

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ نبی کریم کی ولادت کس سال ہوئی؟

الف) عام الفیل کے سال ب) ہجرت کے سال ج) فتح مکہ کے سال د) عام الوفود کے سال

۱۰۔ جوانی میں نبی کریم کو کس لقب سے جانا جاتا تھا؟

الف) شجاع ب) حکیم ج) صادق اور امین د) تاجر

۱۱۔ نبی کریم رات کو کیا فرماتے تھے؟

الف) طویل قیام ب) تجارت ج) سفر د) آرام

۱۲۔ عبادت میں اعتدال سے کیا مراد ہے؟

الف) عبادت چھوڑ دینا ب) میانہ روی اختیار کرنا ج) صرف رات کو عبادت کرنا د) صرف فرض پڑھنا

۱۳۔ ایثار سے کیا مراد ہے؟

الف) اپنی ضرورت پر دوسرے کو ترجیح دینا ب) مال جمع کرنا ج) اکیلے کھانا د) آرام کرنا

۱۴۔ نبی کریم مانگنے والے کے ساتھ کیسا سلوک فرماتے تھے؟

الف) خالی ہاتھ لوٹا دیتے ب) نظر انداز کرتے ج) ڈانٹ دیتے د) کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے

۱۵۔ نبی کریم کی سخاوت کی مثال کس سے دی گئی ہے؟

الف) پہاڑ سے ب) تیز ہوا سے ج) دریا سے د) بارش سے

مختصر سوالات

۱۔ فتح مکہ کی اہمیت بیان کریں۔
۲۔ عام معافی سے کیا مراد ہے اور اس کے کیا اثرات ہوئے؟
۳۔ غزوہ حنین کے اسباب بیان کریں۔
۴۔ عام الوفود کیوں اہم ہے؟
۵۔ نبی کریم کے بچپن کی دو نمایاں باتیں لکھیں۔
٦۔ صادق اور امین کے لقب کی وضاحت کریں۔
۷۔ نبی کریم کی عبادت کی نمایاں خصوصیات کیا تھیں؟
۸۔ سخاوت اور ایثار میں کیا فرق ہے؟

تفصیلی سوالات

۱۔ فتح مکہ کے واقعات اور اس کے نتائج پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۲۔ غزوہ حنین سے حاصل ہونے والے اسباق بیان کریں۔
۳۔ نبی کریم کی زندگی سے سخاوت، ایثار اور عبادت کے اسباق پر مضمون لکھیں۔

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ شکر کا مطلب کیا ہے؟
الف) اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا ب) نعمت کی ناقدری کرنا ج) مال جمع کرنا د) شکایت کرنا

۲۔ قناعت سے کیا مراد ہے؟
الف) زیادہ کی خواہش ب) لالچ کرنا ج) تھوڑے پر راضی رہنا د) مال چھپانا

۳۔ شکر نعمتوں پر کیا اثر ڈالتا ہے؟
الف) نعمتیں کم ہوتی ہیں ب) نعمتیں بڑھتی ہیں ج) کوئی اثر نہیں د) نعمتیں ختم ہوتی ہیں

۴۔ امانت کی ادائیگی کس کی علامت ہے؟
الف) ایمان کی ب) دولت کی ج) طاقت کی د) شہرت کی

۵۔ خیانت سے کیا مراد ہے؟
الف) امانت کی حفاظت ب) مدد کرنا ج) سچ بولنا د) امانت میں بے ایمانی

۶۔ تکبر سب سے پہلے کس کی صفت تھی؟
الف) انسان کی ب) شیطان کی ج) فرشتوں کی د) جنات کی

۷۔ تکبر کا علاج کیا ہے؟
الف) دولت بڑھانا ب) لوگوں سے دور رہنا ج) عاجزی اختیار کرنا د) خاموش رہنا

۸۔ حسد نیکیوں کو کیسے کھا جاتا ہے؟
الف) جیسے پانی مٹی کو ب) جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے ج) جیسے ہوا پتوں کو د) جیسے بارش زمین کو

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ رشک اور حسد میں کیا فرق ہے؟

الف) رشک میں دوسرے کی نعمت کے زوال کی تمنا نہیں ہوتی ب) کوئی فرق نہیں ج) رشک حرام ہے د) حسد جائز ہے

۱۰۔ قسم صرف کس کے نام کی کھائی جاتی ہے؟

الف) کسی بزرگ کے نام کی ب) اللہ تعالیٰ کے نام کی ج) کسی نبی کے نام کی د) کسی بھی نام کی

۱۱۔ قسم توڑنے پر کیا لازم ہوتا ہے؟

الف) کچھ نہیں ب) صدقہ لازم ہوتا ہے ج) روزہ لازم ہوتا ہے د) کفارہ لازم ہوتا ہے

۱۲۔ جھوٹی گواہی دینا کیسا ہے؟

الف) جائز ہے ب) بڑا گناہ ہے ج) معمولی بات ہے د) ثواب کا کام ہے

۱۳۔ سچی گواہی سے کیا قائم ہوتا ہے؟

الف) ظلم ب) جھگڑا ج) انصاف د) دشمنی

۱۴۔ ہمسائے کے ساتھ حسن سلوک کرنا کس کی علامت ہے؟

الف) دولت کی ب) ایمان کی ج) طاقت کی د) علم کی

۱۵۔ ہمسائے کو تکلیف دینے والے کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

الف) وہ کامل مومن نہیں ہو سکتا ب) وہ بہترین مسلمان ہے ج) اس پر کوئی فرق نہیں د) وہ عاقل ہے

مختصر سوالات

۱۔ شکر اور قناعت کی تعریف کریں۔

۲۔ ناشکری کے کیا نقصانات ہیں؟

۳۔ امانت کی کتنی اقسام ہیں؟

۴۔ دیانت داری سے معاشرے میں کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

۵۔ تکبر سے انسان کو کیا نقصان ہوتا ہے؟

٦۔ حسد کا علاج کیا ہے؟

۷۔ قسم کے احکام بیان کریں۔

۸۔ ہمسائے کے تین حقوق لکھیں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ شکر و قناعت کی اہمیت اور انسانی زندگی پر ان کے اثرات بیان کریں۔

۲۔ امانت و دیانت کی اہمیت پر تفصیلی مضمون لکھیں۔

۳۔ تکبر اور حسد کی برائیاں اور ان سے بچنے کے طریقے بیان کریں۔

حصہ پنجم: مشاہیر — ابواب ۲۱ تا ۲۵ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ حضرت امام زین العابدین کس کے فرزند تھے؟
الف) حضرت امام حسن کے ب) حضرت عباس کے ج) حضرت علی کے د) حضرت امام حسین کے

۲۔ زین العابدین کا مطلب کیا ہے؟
الف) عبادت گزاروں کی زینت ب) علم کی زینت ج) شہر کی زینت د) دولت کی زینت

۳۔ حضرت امام زین العابدین راتوں کو کیا کرتے تھے؟
الف) تجارت کرتے ب) سفر کرتے ج) غریبوں کے گھروں تک کھانا پہنچاتے د) خط لکھتے

۴۔ صحابہ کرام کسے کہتے ہیں؟
الف) نبی کریم کے بعد کے لوگوں کو ب) نبی کریم کی صحبت پانے والے مسلمانوں کو ج) علماء کو د) تاجروں کو

۵۔ صحابہ کرام نے اسلام کی خاطر کیا قربان کیا؟
الف) صرف وقت ب) مال، وطن اور جانیں ج) صرف مال د) کچھ نہیں

۶۔ خلفائے راشدین کون تھے؟
الف) چار خلفاء ب) دو خلفاء ج) دس خلفاء د) بارہ خلفاء

۷۔ اسلام قبول کرنے والی پہلی خاتون کون تھیں؟
الف) حضرت عائشہ ب) حضرت حفصہ ج) حضرت فاطمہ د) حضرت خدیجہ

۸۔ حضرت عائشہ کس علم میں نمایاں تھیں؟
الف) تجارت میں ب) شاعری میں ج) علم و فقہ میں د) طب میں

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ صحابیات نے میدان جنگ میں کیا خدمت انجام دی؟
الف) لڑائی کی ب) زخمیوں کی خدمت کی ج) کھانا پکایا د) خط لکھے

۱۰۔ صوفیائے کرام نے کس بات پر زور دیا؟
الف) دولت جمع کرنے پر ب) تزکیہ نفس اور دل کی پاکیزگی پر ج) سیاست پر د) تجارت پر

۱۱۔ صوفیائے کرام نے برصغیر میں کیا کردار ادا کیا؟
الف) اسلام کے پھیلاؤ میں اہم کردار ب) تجارت میں کردار ج) جنگوں میں کردار د) کوئی کردار نہیں

۱۲۔ علماء کس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں؟
الف) مال کی ب) زمین کی ج) دین کی د) حکومت کی

۱۳۔ مسلمان مفکرین نے کن علوم میں کام کیا؟
الف) صرف فقہ میں ب) طب، فلکیات، ریاضی اور فلسفے میں ج) صرف شاعری میں د) صرف تاریخ میں

۱۴۔ علم حاصل کرنا کس پر فرض ہے؟
الف) صرف مردوں پر ب) صرف علماء پر ج) صرف بچوں پر د) ہر مسلمان مرد اور عورت پر

۱۵۔ صحابہ کرام سے محبت کرنا کس کا حصہ ہے؟
الف) ایمان کا ب) عادت کا ج) رسم کا د) رواج کا

مختصر سوالات

۱۔ حضرت امام زین العابدین کو یہ لقب کیوں دیا گیا؟
۲۔ حضرت امام زین العابدین کی خدمت خلق کی مثال بیان کریں۔
۳۔ صحابہ کرام کا دین میں کیا مقام ہے؟
۴۔ خلفائے راشدین کی خدمات بیان کریں۔
۵۔ حضرت خدیجہ کی خدمات پر نوٹ لکھیں۔
٦۔ صحابیات کی زندگیوں سے کیا سبق ملتا ہے؟
۷۔ تزکیہ نفس سے کیا مراد ہے؟
۸۔ علماء و مفکرین کی خدمات بیان کریں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ حضرت امام زین العابدین کی سیرت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۲۔ صحابہ کرام اور صحابیات کی خدمات اور ان کے مقام پر مضمون لکھیں۔
۳۔ صوفیائے کرام اور علماء و مفکرین کی خدمات پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

حصہ ششم: عصرِ حاضر — ابواب ۲۶ تا ۲۷ — مشقی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

۱۔ خود اعتمادی کا مطلب کیا ہے؟
الف) دوسروں پر بھروسا کرنا ب) دولت پر بھروسا کرنا ج) اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنا د) قسمت پر بھروسا کرنا

۲۔ خود انحصاری سے کیا مراد ہے؟
الف) اپنی محنت سے اپنی ضروریات پوری کرنا ب) دوسروں پر بوجھ بننا ج) مدد مانگنا د) آرام کرنا

۳۔ کامیابی کی پہلی سیڑھی کیا ہے؟
الف) دولت ب) خود اعتمادی ج) قسمت د) شہرت

۴۔ ناکامی سے کیا کرنا چاہیے؟
الف) گھبرا کر ہار مان لینا ب) دوسروں کو مورد الزام ٹھہرانا ج) کام چھوڑ دینا د) سبق سیکھ کر آگے بڑھنا

۵۔ توکل سے کیا مراد ہے؟
الف) محنت چھوڑ دینا ب) اللہ پر بھروسا ج) آرام کرنا د) دولت جمع کرنا

۶۔ خود انحصاری انسان کی کس چیز کو بڑھاتی ہے؟
الف) عزت نفس کو ب) غرور کو ج) لالچ کو د) حسد کو

۷۔ صحت کس کی نعمت ہے؟
الف) دولت کی ب) اللہ کی بڑی نعمت ج) ڈاکٹر کی د) دوا کی

۸۔ جسمانی ریاضت سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
الف) جسم کمزور ہوتا ہے ب) نیند زیادہ آتی ہے ج) جسم مضبوط اور چست رہتا ہے د) بھوک کم لگتی ہے

کثیر الانتخابی سوالات (جاری)

۹۔ ذہنی صحت کے لیے کیا ضروری ہے؟

الف) منفی سوچ ب) اللہ کا ذکر، دعا اور مثبت سوچ ج) تنہائی د) زیادہ سونا

۱۰۔ ذہنی صحت کو کیا نقصان پہنچاتا ہے؟

الف) ورزش ب) دعا ج) اچھی غذا د) نیند کی کمی اور بے جا فکر

۱۱۔ صحت کے لیے کون سی غذا ضروری ہے؟

الف) متوازن غذا ب) صرف میٹھا ج) صرف تلی ہوئی غذا د) صرف پھل

۱۲۔ نشہ آور چیزوں سے بچنا کس کی حفاظت ہے؟

الف) صرف جسم کی ب) جسم اور ذہن دونوں کی ج) صرف ذہن کی د) کسی کی نہیں

۱۳۔ خود اعتماد انسان معاشرے کے لیے کیسا شہری بنتا ہے؟

الف) بے کار ب) نقصان دہ ج) مفید د) غیر ذمہ دار

۱۴۔ صحت مند انسان اپنے فرائض کیسے ادا کرتا ہے؟

الف) مشکل سے ب) بہتر طریقے سے ج) بالکل نہیں د) دوسروں کی مدد سے

۱۵۔ اللہ پر توکل اور اپنی محنت کا کیا تعلق ہے؟

الف) دونوں ساتھ ساتھ ضروری ہیں ب) صرف توکل کافی ہے ج) صرف محنت کافی ہے د) دونوں میں سے کوئی بھی نہیں

مختصر سوالات

۱۔ خود اعتمادی کی تعریف کریں۔
۲۔ خود انحصاری کے فوائد بیان کریں۔
۳۔ ناکامی سے سبق سیکھنے کی اہمیت بیان کریں۔
۴۔ توکل اور محنت کا تعلق بیان کریں۔
۵۔ ذہنی صحت سے کیا مراد ہے؟
٦۔ جسمانی ریاضت کے تین فوائد لکھیں۔
۷۔ متوازن غذا کی اہمیت بیان کریں۔
۸۔ نشہ آور چیزوں کے نقصانات بیان کریں۔

تفصیلی سوالات

۱۔ خود اعتمادی و خود انحصاری کی اہمیت اور ان کے فوائد پر تفصیلی مضمون لکھیں۔
۲۔ ذہنی صحت اور جسمانی ریاضت کی اہمیت پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
۳۔ اسلام میں صحت کی اہمیت اور اس کی حفاظت کے طریقے بیان کریں۔

مشقی سوالات کی جوابی کلید

ہر سوال کا درست جواب نیچے درج ہے۔ اپنے جوابات سے ملائیں اور غلط جوابات والے ابواب دوبارہ پڑھیں۔

حصہ اول: قرآن و حدیث (ابواب ۱ تا ۳)

۱۔ الف ۲۔ ج ۳۔ ج ۴۔ د ۵۔ ب ۶۔ ج ۷۔ ب ۸۔ د ۹۔ الف ۱۰۔ ج ۱۱۔ د ۱۲۔ الف ۱۳۔ ب ۱۴۔ ب ۱۵۔ الف

حصہ دوم: عقیدہ و عبادت (ابواب ۴ تا ۷)

۱۔ د ۲۔ الف ۳۔ ج ۴۔ ب ۵۔ ب ۶۔ ج ۷۔ الف ۸۔ د ۹۔ ب ۱۰۔ ب ۱۱۔ الف ۱۲۔ ج ۱۳۔ ب ۱۴۔ د ۱۵۔ الف

حصہ سوم: سیرت (ابواب ۸ تا ۱۳)

۱۔ ج ۲۔ د ۳۔ ب ۴۔ الف ۵۔ ج ۶۔ ب ۷۔ د ۸۔ ب ۹۔ الف ۱۰۔ ج ۱۱۔ الف ۱۲۔ ب ۱۳۔ الف ۱۴۔ د ۱۵۔ ب

حصہ چہارم: اخلاق و معاشرت (ابواب ۱۴ تا ۲۰)

۱۔ الف ۲۔ ج ۳۔ ب ۴۔ الف ۵۔ د ۶۔ ب ۷۔ ج ۸۔ ب ۹۔ الف ۱۰۔ ب ۱۱۔ د ۱۲۔ ب ۱۳۔ ج ۱۴۔ ب ۱۵۔ الف

حصہ پنجم: مشاہیر (ابواب ۲۱ تا ۲۵)

۱۔ د ۲۔ الف ۳۔ ج ۴۔ ب ۵۔ ب ۶۔ الف ۷۔ د ۸۔ ج ۹۔ ب ۱۰۔ ب ۱۱۔ الف ۱۲۔ ج ۱۳۔ ب ۱۴۔ د ۱۵۔ الف

حصہ ششم: عصرِ حاضر (ابواب ۲۶ تا ۲۷)

۱۔ ج ۲۔ الف ۳۔ ب ۴۔ د ۵۔ ب ۶۔ الف ۷۔ ب ۸۔ ج ۹۔ ب ۱۰۔ د ۱۱۔ الف ۱۲۔ ب ۱۳۔ ج ۱۴۔ ب ۱۵۔ الف

اختتامی نوٹ: یہ نوٹس نیشنل بک فاؤنڈیشن کی کتاب کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ امتحان کی تیاری کے لیے اصل کتاب کا مطالعہ ضرور کریں اور تازہ ترین ماڈل پیپر فیڈرل بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ fbise.edu.pk سے حاصل کریں۔